سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ قرآنِ مجید کی پانچویں (5) سورت ہے۔ یہ چھٹے (6) پارے سے شروع ہو کر ساتویں (7) پارے میں ختم ہوتی ہے۔ یہ سورت مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی۔ اس کی ایک سو بیس (120) آیات اور سولہ (16) رکوع ہیں۔ سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کا نام اس کی آیت نمبر ایک سو بارہ (112) ''اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ هَلۡ یَسۡتَطِیۡعُ رَبُّكَ اَنۡ یُّنَزِّلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ'' سے ماخوذ ہے۔ اَلۡمَآئِدَۃِ دسترخوان کو کہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے حواریوں نے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی مناسبت سے اسے سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کہا جاتا ہے۔ اس کا ایک نام سُوۡرَۃُ الۡعُقُوۡدِ بھی ہے۔ عقود کا معنیٰ وعدے اور معاہدے کے ہیں۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اہلِ ایمان کو اپنے عہد و پیمان پورے کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ قرآنِ مجید کی ان سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو اِن کو حاصل کرلے گا یعنی ان میں بیان کردہ علوم سیکھ لے گا، وہ عظیم عالم بن جائے گا۔ (السلسلة الصحيحة، 2947)

سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے فرمایا سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ سب سے آخر میں نازل ہوئی، لہٰذا اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو۔ (مسند احمد، 8446)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کا مرکزی موضوع یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد کا بیان اور مسلمانوں کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی اطاعت اور شریعتِ اسلامیہ کے تمام احکام پر عمل کی ترغیب ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو معاہدے پورے کرنے کی تاکید کی ہے اور حلال و حرام کے اصول و قواعد بیان کیے ہیں۔ حالتِ احرام میں شکار کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا جائے، کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح وہ جانور بھی حرام ٹھہرائے گئے ہیں جو گلا گھٹنے، چوٹ لگنے، کسی دوسرے جانور کا سینگ لگنے سے یا گر کر مر جائیں یا وہ جانور جسے کوئی درندہ کھا لے۔ البتہ اگر انھیں مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو ایسے جانور کا گوشت کھانا حلال ہے۔ بتوں کی قربان گاہ پر ذبح کیے جانے والے جانور بھی حرام قرار دیے گئے ہیں۔ حلال و حرام کی تفصیلات ذکر کرنے کے بعد ایک بنیادی اصول یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ تمام پاکیزہ چیزیں حلال ہیں جن کو اسلامی شریعت نے حرام نہیں ٹھہرایا۔

سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ میں اتمامِ نعمت اور تکمیلِ دین کا اعلان کیا گیا ہے۔ یعنی دین کے تمام ارکان، فرائض و سنن اور احکام و حدود بیان کر کے اس نعمت کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ ایک یہودی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت

پڑھتے ہیں، اگر وہ آیت ہم یہودیوں کی کتاب میں نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس کے نزول کے دن کو عید کا دن بنا لیتے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کون سی آیت؟ اس نے کہا ''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا'' یہ سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم اس دن اور جگہ کو جانتے ہیں جب یہ آیت رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر نازل ہوئی، یہ عرفہ کا دن تھا۔ یومِ عرفہ مسلمانوں کے لیے ایک عظیم دن ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں طہارت سے متعلق وضو، غسل اور تیمّم کے احکام ذکر کیے گئے ہیں۔

اس سورت میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ ہر حال میں عدل وانصاف سے کام لیں اور کسی قوم کی دشمنی بھی انھیں ناانصافی پر آمادہ نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان اور عملِ صالح اختیار کرنے والوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور آیاتِ باری تعالیٰ کو جھٹلایا ان کے لیے دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے بُرے اعمال کا تذکرہ کیا ہے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو توڑا، کتاب اللہ میں تحریف کی، اللہ تعالیٰ اور انبیائے کرام علیہم السّلام کی نافرمانی کا اِرتکاب کیا، ان برے اَعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان کے دل سخت کر دیے۔ یہودیوں کے بعد مسیحیوں کے اَحوال کا تذکرہ ہے کہ انھوں نے بھی اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کو فراموش کیا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیا، وہ خود کو اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور محبوب قرار دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس طرح کے اعمال سے بچنے اور دین میں غلو سے گریز کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں حضرت آدم علیہ السّلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا قصّہ ذکر کرتے ہوئے یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقین کی قربانی قبول کرتا ہے۔ اس قصے کے تناظر میں یہ قانون بھی ذکر فرمایا گیا ہے کہ جس نے کسی ایک انسان کو ناحق قتل کیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے ساری انسانیت کی جان بچائی۔ مزید بر آں اس سورت مبارکہ میں قصاص کے احکام کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

اس سورت میں فساد فی الارض اور چوری کی سزا بھی بیان کی گئی ہے۔ فساد فی الارض کی سزا یہ ہے کہ اس کا ارتکاب کرنے والوں کو قتل کر دیا جائے، سولی چڑھا دیا جائے، ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ان کو جلاوطن کر دیا جائے۔ چوری کی سزا یہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سزائیں اس لیے مقرر کی ہیں کہ انسان ان سے عبرت حاصل کرے۔

تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کا دین ایک ہے لیکن اپنے اپنے وقت کے اعتبار سے ہر امت کے لیے معاشرتی اَحکام مختلف رہے ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر دین کی تکمیل کر دی گئی اور دینِ اسلام ہر اعتبار سے مکمل اور قیامت تک کے لیے قابلِ عمل ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں اللہ تعالیٰ نے چند حق پرست اہلِ کتاب کا تذکرہ کیا ہے کہ جب انھوں نے رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب کی آیات کو سنا تو ان کے دل نرم ہو گئے، وہ گریہ وزاری کرنے لگے اور حق کی شہادت دیتے ہوئے ایمان لے آئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس رویّے کی تعریف کرتے ہوئے انھیں جنّت کا حق دار ٹھہرایا۔ جنھوں نے ایمان لانے سے انکار کیا انھیں جہنّم کی وعید سنائی گئی۔

دعائیں

بخشش کی دعا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے صبح تک ایک ہی آیت بار بار پڑھتے ہوئے قیام فرمایا۔

آیت یہ ہے:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(سُوْرَةُ الْمَآئِدَة:118)

ترجمہ: اگر تُو اُنھیں سزا دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تُو اُنھیں بخش دے تو بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

(سنن ابن ماجہ:1350)

خوشی اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

(سُوْرَةُ الْمَآئِدَة:114)

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اُتار دے تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بن جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تُو بہترین رزق دینے والا ہے۔

حق کی گواہی دینے والوں کی معیّت کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (سُوْرَةُ الْمَآئِدَة:83)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں (حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔

اٰیَاتُهَا ١٢٠ (٥) سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٢) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ المنزل ٢

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو تمھارے لیے چرنے والے مویشی حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جن کے بارے میں تمھیں (حکم) پڑھ کر

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا

سنایا جائے گا (لیکن جب) تم احرام کی حالت میں (ہوتو) شکار کو حلال نہ سمجھنا بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی

شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ

بے حرمتی نہ کرو اور نہ ہی حرمت والے مہینا کی اور نہ ہی (حرم کو) بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ ہی اُن جانوروں کی جن کے گلوں میں (قربانی کی نشانی کے

وَلَآ اٰۤمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

لیے) پٹے بندھے ہوئے ہیں اور نہ ہی بیت الحرام کا ارادہ کرنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور رضامندی تلاش کرتے ہیں اور جب احرام کھول دو تو تم

فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

شکار کر سکتے ہو اور تمھیں کسی قوم کی دشمنی (اس بات پر) آمادہ نہ کرے کہ انھوں نے تمھیں مسجدِ حرام سے روکا تھا کہ تم (اُن پر)

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا وقف لازم

زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں باہم تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کام) میں باہم تعاون نہ کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ الربع

ڈرو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ تم پر حرام کر دیا گیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر (ذبح کے وقت)

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ

اللہ کے سوا کسی اور کا نام پُکارا جائے اور گلا گھٹنے سے مرنے والا اور چوٹ لگنے سے مرنے والا اور اوپر سے گِر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

جسے کھا لیا ہو کسی درندے نے سوائے اُس کے جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور جسے بُتوں کی قربان گاہ پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم جُوئے کے

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

تیروں سے (گوشت وغیرہ) تقسیم کرو (یہ بھی حرام ہے) یہ سخت گناہ کے کام ہیں آج وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے تمھارے دین (کے مغلوب ہونے) سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

نا اُمید ہو گئے تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی

وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ

اور تمھارے لیے اسلام بطورِ دین پسند کر لیا پھر جو شدتِ بھوک سے مجبور ہو جائے گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (اور مجبوراً حرام میں سے جان بچانے کے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ

بقدر کچھ کھا لے) تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے سوال کرتے ہیں اُن کے لیے کیا حلال

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

کیا گیا ہے؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ تمھارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور وہ شکاری جانور جنھیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ

سدھا لیا ہے تم اُنھیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمھیں اللہ نے سکھائے ہیں تو اُس میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ تمھارے لیے پکڑ رکھیں

وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ

اور (شکاری جانور کو چھوڑتے وقت) اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمھارے لیے

لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ

پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمھارے لیے حلال ہے اور تمھارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے اور

الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ

ایمان والیوں میں سے پاک دامن عورتیں اور اُن لوگوں کی پاک دامن عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی (حلال ہیں) جب

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ

کہ تم نے ان کو (نکاح کی) حفاظت میں لانے کے لیے ان کے مہر دے دیے ہوں نہ کہ (کھلم کھلا) بدکاری کرنے والے ہو اور نہ ہی کوئی چھپی دوستی

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۵

کرنے والے اور جو ایمان سے انکار کرے تو یقیناً اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سَروں کا مسح کر لیا کرو

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر (غسل کر کے) خوب پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آئے یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹّی سے

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

تیمّم کر لیا کرو پس اس (مٹی) سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی

حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا

رکھے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری فرمائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

نعمت کو یاد کرو اور اُس کے پختہ عہد کو (یاد رکھو) جو اس نے تم سے لیا تھا جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے مضبوطی سے

بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫

قائم رہنے والے ہو جاؤ اور تمھیں کسی قوم کی دشمنی ہرگز آمادہ نہ کرے اِس پر کہ تم عدل نہ کرو عدل کیا کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب واقف ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نیک اعمال کیے ان کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہ لوگ

الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

جہنم والے ہیں۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دَست درازی کرے

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تو اللہ نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ ع ۲

بھروسا کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے بارہ نگران

نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

مقرر کیے اور اللہ نے فرمایا کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرتے رہے اور زکوٰۃ ادا کر تے رہے اور

وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تعظیم کے ساتھ ان کی نصرت کرتے رہے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمھاری بُرائیاں دُور کردوں گا

وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

اور ضرور تمھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پھر تم میں سے جس نے اِس کے بعد کفر کیا تو یقیناً وہ

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ تو اُن کے اپنا پختہ عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ (کتابِ الٰہی کے)

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

کلمات کو ان کے (اصل) موقع محل سے بدل دیتے ہیں اور جس بات کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی انھوں نے اُس میں سے ایک بڑا حصّہ بُھلا دیا اور آئے دن

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

آپ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر آگاہ ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے تھوڑے لوگوں کے تو آپ اُنھیں معاف کیجیے اور درگزر کیجیے بے شک اللہ احسان

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جنھوں نے کہا بے شک ہم نصارٰی ہیں ہم نے اُن سے (بھی) پختہ عہد لیا تو انھوں نے اُس میں سے

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

ایک بڑا حصّہ بُھلا دیا جس بات کی اُنھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے اُن کے درمیان روزِ قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنھیں بتادے گا

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا

جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اے اہلِ کتاب! تمھارے پاس ہمارے (یہ) رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ہیں جو تم پر کتاب میں سے بہت سی وہ باتیں کھول

مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۚ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

کھول کر بیان فرماتے ہیں جنھیں تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر فرماتے ہیں یقیناً اللہ کی طرف سے تمھارے پاس آیا نُور اور

وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

روشن کتاب۔جس کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اور وہ اُن کو اپنی توفیق سے اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٦ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بے شک اللہ

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ

مسیح ابنِ مریم ہی ہے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کون ہے جو اللہ کے سامنے کچھ بھی اختیار رکھتا ہے اگر وہ (اللہ) ارادہ کرے کہ مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

ابنِ مریم (علیہما السلام) اور اُن کی والدہ اور سب زمین والوں کو ہلاک کر دے (تو اللہ کو کوئی نہیں روک سکتا) اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی

وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧

بادشاہت ہے اور اُس کی بھی جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ

اور یہود اور نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اُس کے بڑے محبوب ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ پھر کیوں وہ تمھیں تمھارے

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ

گناہوں کی وجہ سے عذاب دیتا ہے بلکہ تم بھی بشر ہو اس (مخلوق) میں سے جسے اس نے پیدا فرمایا وہ جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨

عذاب دے گا اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اُس کی بھی جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

اے اہلِ کتاب! تمھارے پاس ہمارے (یہ) رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) آچکے ہیں وہ تم پر (احکام شریعت) کھول کھول کر بیان فرماتے ہیں بعد اس

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ

کے کہ رسولوں کی آمد ایک مدّت تک رُکی رہی تھی کہ کہیں تم یہ نہ کہہ سکو ہمارے پاس نہ خوش خبری دینے والا آیا اور نہ ہی ڈرانے والا تو یقیناً تمھارے پاس

ع ۳ ۸ ۷ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ؑ وَ اِذْ

خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے (رسول کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) آ چکے ہیں اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تم میں انبیاء (علیہم السّلام) پیدا فرمائے اور تمھیں

مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

بادشاہ بنایا اور اس نے تمھیں وہ کچھ عطا فرمایا جو (تم سے پہلے) تمام دنیا جہان میں کسی کو نہیں دیا تھا۔ اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ

اللہ نے تمھارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھ پھیرتے ہوئے پیچھے نہ ہٹنا ورنہ تم خسارہ اُٹھانے والے ہو کر پلٹو گے۔ (بنی اسرائیل نے) کہا کہ اے موسیٰ (علیہ السّلام)!

فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

بے شک اِس بستی میں تو سخت جابر لوگ آباد ہیں اور ہم ہرگز اس میں داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائیں پھر اگر وہ اس سے نکل جائیں تو بے

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ

شک ہم داخل ہوں گے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں میں سے دو مردوں نے کہا جن دونوں پر اللہ نے انعام فرمایا تھا کہ تم ان پر (حملہ کرتے ہوئے شہر

الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا

کے) دروازے میں داخل ہو جاؤ پس جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھو اگر تم مومن ہو۔ انھوں نے کہا

يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا

اے موسیٰ! بے شک ہم ہرگز اِس (سرزمین) میں کبھی بھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اِس میں موجود ہیں پس تم اور تمھارا رب جاؤ پھر دونوں لڑو بے شک

قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ فَافْرُقْ

ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے رب! بے شک میں اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا (کسی اور پر) کچھ اختیار نہیں رکھتا

بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

پس ہمارے اور اِس نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک وہ سرزمین ان پر چالیس سال تک حرام کردی گئی ہے یہ لوگ

ع ۴ ۷ ۸ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ؑ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ

(اس دوران) زمین میں بھٹکتے پھریں گے تو اِس فاسق قوم (کے انجام) پر افسوس نہ کرو۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) ان لوگوں کو آدم (علیہ السّلام)

وقف لازم

بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

کے دونوں بیٹوں کا واقعہ صحیح طور پر پڑھ کر سنا دیجیے۔ جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو دونوں میں سے ایک (ہابیل) کی طرف سے قبول کی گئی اور

النصف

مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

دوسرے (قابیل) کی طرف سے قبول نہیں کی گئی (قابیل نے) کہا میں ضرور تجھے قتل کردوں گا (ہابیل نے) کہا بے شک اللہ پرہیزگاروں کی طرف سے

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

قبول فرماتا ہے۔ اگر تُو نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ تُو مجھے قتل کردے (تب بھی) میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں ہوں کہ تجھے قتل کردوں

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ

بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بے شک میں تو چاہتا ہوں کہ تُو میرا گناہ اور اپنا گناہ اٹھالے پھر تُو جہنم والوں میں سے

النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ

ہوجائے اور ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔ پھر (قابیل) کو اس کے نفس نے اپنے بھائی (ہابیل) کے قتل پر آمادہ کرلیا تو اُس نے اس (بھائی) کو قتل کردیا پس وہ

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ

خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ پھر اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اس (قابیل) کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے

اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ

اس (قابیل) نے کہا ہائے افسوس مجھ پر! کیا میں اِس سے بھی عاجز ہوا کہ میں اِس کوّے جیسا ہوتا تو اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا پھر وہ پچھتانے والوں میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم معانقة ۵

مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ

سے ہو گیا۔ اِس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) یا زمین میں بغیر

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ

فساد مچانے کے قتل کیا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اُس نے تمام انسانوں

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ

کو بچالیا اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آچکے پھر بے شک اُن میں سے اکثر اِس کے بعد بھی زمین میں ضرور حد سے تجاوز

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ

کرنے والے ہیں۔ بے شک اُن کی سزا یہ ہے جو اللہ اور اُس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اُنھیں بُری

يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

طرح قتل کیا جائے یا اُنھیں سولی پر لٹکا دیا جائے یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا اُنھیں جلاوطن کر دیا جائے یہ (تو) اُن کے

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ

لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ سوائے اُن کے جنھوں نے توبہ کرلی اِس سے پہلے کہ

ع ۵ ۸ ۹ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ

تم اُن پر قابو پاؤ تو جان لو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور اُس کی طرف وسیلہ

الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي

تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اگر واقعی اُن کے لیے وہ سب کا سب ہو جو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا

زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اُس جیسا اور بھی ہو تاکہ وہ روزِ قیامت کے عذاب سے (بچنے کے لیے) اسے فدیہ میں دینا چاہیں (تو) اُن کی طرف سے

تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ

قبول نہیں کیا جائے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔ وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکلیں اور وہ اس سے

بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

نکل نہ پائیں گے اور اُن کے لیے (ہمیشہ) قائم رہنے والا عذاب ہے۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت تو اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ

دو اُس (جرم) کی سزا میں جو اُن دونوں نے کمایا یہ اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ پھر جس نے اپنے (اس)

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

ظلم کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو بے شک اللہ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا تم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

جانتے کہ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

قدرت رکھنے والا ہے۔ اے رسول (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! آپ کو وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں تیزی دکھاتے ہیں اُن میں سے جنھوں نے

مع — الوقف علی الاول اجوز ۱۲

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ

اپنے مُنھ سے کہا ہم ایمان لائے حالاں کہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور اُن لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے، جھوٹی باتیں بنانے کے لئے وہ (آپ کی

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

باتوں کو) خوب سنتے ہیں (حقیقت میں) وہ دوسروں کے لیے (جاسوسی کی خاطر) بہت سننے والے ہیں جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے جو کلام کو

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

اُس کے مقام سے بدل دیتے ہیں وہ کہتے ہیں اگر تمھیں یہ (من پسند) حکم دیا جائے تو اِسے قبول کرنا اور اگر تمھیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو بچ کر رہنا

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ

اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو (اے مخاطب!) تُو اس کو اللہ سے (بچانے کا) ہرگز کوئی اختیار نہیں رکھتا یہ وہ لوگ ہیں کہ (ان کی نافرمانی کی وجہ سے) اللہ نے

اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ

ان کے دلوں کو پاک کرنے کا ارادہ نہیں کیا اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے وہ

لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ

(آپ کی باتوں کو) خوب سنتے ہیں بہت زیادہ حرام کھانے والے ہیں تو اگر وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر) آئیں تو آپ

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ

(کو اختیار ہے کہ چاہے) اِن کے درمیان فیصلہ فرما دیں یا ان سے مُنھ پھیر لیں اور اگر آپ ان سے مُنھ پھیر لیں تو یہ ہرگز آپ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ

سکیں گے اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو اِن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیجیے بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور یہ کیسے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ

آپ سے فیصلہ کرائیں گے حالاں کہ اِن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم (موجود) ہے پھر یہ اُس کے بعد (بھی) مُنھ موڑتے ہیں اور یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ ع ۶/۱۰

ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ بے شک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور نُور تھا اس کے مطابق انبیاء (علیہم السلام) جو (اللہ کے) فرماں بردار

الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا

(بندے) تھے یہودیوں کے (معاملات کے) فیصلے کرتے تھے اور اللہ والے اور (ان کے) علما (اُسی کے مطابق فیصلے کرتے تھے) اس لیے کہ وہ اللہ کی

اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے پس (اے یہودیو!) تم (احکامِ الٰہی کے نفاذ کے معاملہ میں) لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

اور میری آیت کے عوض حقیر معاوضہ نہ لو اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ

اور ہم نے ان (یہود) پر تورات میں فرض کردیا کہ جان کے بدلہ جان ہوگی اور آنکھ کے بدلہ آنکھ اور ناک کے بدلہ ناک اور کان کے بدلہ

بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ

کان اور دانت کے بدلہ دانت اور زخموں کا بھی بدلہ لیا جائے گا تو جس نے اس (قصاص) کو معاف کردیا تو یہ اُس کے لیے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور جو

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور ہم نے (اُن پیغمبروں کے بعد) ان کے نقشِ قدم پر بھیجا عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ

مریم (علیہما السّلام) کو جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے اُنھیں انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور تھا اور

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۠ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

(یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والی (تھی) اور ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لیے۔ اور چاہیے کہ انجیل

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

والے اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو کچھ اللہ نے اِس میں نازل فرمایا ہے اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

اور ہم نے آپ (خاتم النّبیّین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُس پر نگران

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ

ہے پس اُن کے درمیان اُسی (حکم) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور جو حق بات آپ کے پاس آ گئی ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات

مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ

کی پیروی نہ کریں ہم نے تم میں سے ہر ایک (اُمّت) کے لیے (الگ) شریعت اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا

لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ

لیکن جو (حکم) اس نے تمھیں دیا ہے اس میں تمھیں آزمانا چاہتا ہے لہٰذا نیکیوں میں (ایک دوسرے سے) سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ تم سب کو اللہ کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ ۙ وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ

طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمھیں وہ باتیں بتائے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اُن کے درمیان اُسی (حکم) کے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ

مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور اُن سے ہوشیار رہیں کہیں وہ آپ کو ہٹا نہ دیں اُس (حکم) کے کچھ

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

حصّہ سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے پھر اگر وہ رخ پھیر لیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) جان لیں کہ اللہ چاہتا ہے کہ اُنھیں اُن کے بعض

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ

گناہوں کی سزا پہنچائے اور یقیناً اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ بھلا کیا یہ جاہلیت کا فیصلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ ع ۱۱

اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے زیادہ بہتر کون ہے اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو

النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا وقف لازم / وقف منزل / عند البعض / وقف غفران

دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جس نے اُنھیں دوست بنایا تو بے شک وہ اُنھی میں سے ہے بے شک اللہ

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ چناں چہ آپ اُنھیں دیکھتے ہیں کہ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ لپک لپک کر ان (یہود و نصاریٰ) میں گھستے ہیں وہ

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ

کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی مصیبت کا چکر (نہ) آپڑے تو قریب ہے کہ اللہ (مسلمانوں کو) فتح عطا فرما دے یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر

فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

فرما دے پھر اس وقت یہ لوگ اس (بات) پر پچھتانے والے ہو جائیں جو انھوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی تھی۔ اور (اس وقت) وہ لوگ جو ایمان

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

لائے کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اللہ کی بڑی پختہ قسمیں کھائی تھیں کہ وہ یقیناً تمھارے ساتھ ہیں پس ان کے اعمال برباد ہو گئے پھر وہ خسارہ

خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ

اٹھانے والوں میں سے ہوگئے۔اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلد ایک ایسی قوم کو لے آئے گا کہ اللہ اُن سے محبت

يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

کرے گا اور وہ اُس سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم ہوں گے کافروں پر سخت ہو ں گے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے

لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے وہ اِسے عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہے۔ بے شک تمھارے دوست تو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ہیں اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ

اور وہ (ہر حال میں اللہ کے حضور) جھکنے والے ہیں۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک اللہ

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا ع ٨/١٢

کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔اے ایمان والو! تم (دوست) نہ بناؤ ان لوگوں کو جنھوں نے تمھارے دین کو مذاق

وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

اور کھیل بنا رکھا ہے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو دوست (نہ بناؤ) اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

تم مومن ہو۔اور جب تم (اذان دیتے ہوئے) نماز کے لیے (لوگوں کو) پکارتے ہو وہ اس (پکار) کو مذاق اور کھیل بناتے ہیں اِس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو

يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

کچھ نہیں سمجھتے۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تمھیں ہماری کون سی بات بُری لگی سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

لائے اور اس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر (بھی) جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اور بے شک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے کیا میں تمھیں بتاؤں اللہ کے ہاں سزا کے اعتبار سے اس سے زیادہ بُرا کون ہے؟ (بُرے) وہ لوگ ہیں

لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ

جن پر اللہ نے لعنت کی اور وہ ان پر غضب ناک ہوا اور اُن میں سے (بعض کو) بندر اور (بعض کو) خنزیر بنا دیا اور جنھوں نے طاغوت کی پوجا کی وہی لوگ

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا

ٹھکانے کے لحاظ سے بدترین ہیں اور سیدھی راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور (اے مسلمانو!) جب وہ (منافقین) تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

کہ ہم ایمان لے آئے حالاں کہ یقیناً وہ (تمھارے پاس) کفر ہی کے ساتھ داخل ہوئے اور وہ یقیناً اُسی (کفر) کے ساتھ نکلے اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

وَ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

اور آپ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنی حرام خوری میں تیزی دکھاتے ہیں یقیناً بہت بُرا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

وہ کر رہے ہیں۔ اُنھیں اللہ والے اور (ان کے) علما کیوں منع نہیں کرتے اُن کی گناہ کی بات اور اُن کی حرام خوری سے

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا

یقیناً بہت بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود نے کہا اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے خود ان کے (اپنے) ہاتھ بندھ جائیں اور جو کچھ انھوں نے (گستاخی کرتے

قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وقف لازم

ہوئے) کہا اُس کی وجہ سے اِن پر لعنت ہو بلکہ اس (اللہ) کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ جیسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ

اور جو (کلام) آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (وہ) یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں ضرور

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا

اضافہ کرے گا اور ہم نے اُن کے درمیان روزِ قیامت تک عداوت اور بُغض ڈال دیا ہے جب کبھی وہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے

اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ

اور یہ لوگ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہلِ کتاب

اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

ایمان لے آتے اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے تو ہم ضرور ان کے گناہوں کی پردہ پوشی فرماتے اور ضرور اُنھیں نعمتوں والے باغات میں داخل کرتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَ كَلُوْا

اور اگر واقعی وہ (اہلِ کتاب) تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور اسے جو کچھ اُن کی طرف اُن کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا تو وہ ضرور اپنے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ

اوپر سے بھی اور اپنے قدموں کے نیچے سے بھی (رزق) کھاتے اُن میں سے ایک گروہ میانہ روی پر ہے اور اُن میں اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بہت بُرا

ع ۹ ۱۳ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

ہے۔اے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! پہنچا دیجیے جو کچھ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر آپ کے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے اور (بالفرض)

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اُس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے بچائے گا بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم (دینِ حق کی) کسی بنیاد پر نہیں ہو جب تک تم تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

کچھ تمھاری طرف تمھارے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے اور جو (کلام) آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر) کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

یقیناً اُن میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں ضرور اضافہ کرے گا تو آپ اِس کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو

هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی (ان میں سے) جو بھی (سچے دل سے) اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اُن پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ

ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان کی طرف رسولوں کو بھیجا

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

تو جب کبھی اُن کے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لے کر آیا جسے اُن کے نفس پسند نہ کرتے تھے تو انھوں نے بعض کو جھٹلایا اور بعض کو قتل (شہید) کیا۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

اور وہ سمجھ بیٹھے کہ (ایسا کرنے سے) کوئی عذاب نہ ہوگا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے اُن کی توبہ قبول فرما لی پھر اُن میں سے بہت سے اندھے

وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور بہرے ہوگئے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بےشک اللہ

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ

مسیح ابنِ مریم ہی ہے حالاں کہ (خود) مسیح (علیہ السّلام) نے فرمایا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

بے شک جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو یقیناً اللہ نے اُس پر جنّت حرام کر دی ہے اور اُس کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

مددگار نہیں۔ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا بےشک اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے حالاں کہ معبودِ واحد (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

اور اگر وہ اُس بات سے باز نہ آئے جو وہ لوگ کہتے ہیں تو یقیناً اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا اُن کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾

آخر وہ اللہ کے حضور توبہ کیوں نہیں کرتے اور اُس سے مغفرت طلب کیوں نہیں کرتے؟ اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا

مسیح ابنِ مریم (علیہما السّلام) تو صرف (اللہ کے) رسول ہیں یقیناً اُن سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور اُن کی والدہ صدیقہ تھیں دونوں

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

کھانا کھایا کرتے تھے آپ دیکھیے ہم کیسے اُن کے لیے آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾

آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہو جو تمھارے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا اور اللہ ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے خود

وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ع ١٠ ١٤

بھی گمراہ ہوگئے اور انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا اور سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔ بنی اسرائیل میں سے جنھوں نے کفر کیا ان پر لعنت کی گئی

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

داؤد (علیہ السّلام) اور عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السّلام) کی زبان سے ایسا اِس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

وہ ایک دوسرے کو اُس بُرائی سے نہیں روکا کرتے تھے جو وہ کرتے تھے یقیناً بُرا تھا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ آپ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

کہ وہ اُنھیں اپنا دوست بناتے ہیں جنھوں نے کفر کیا یقیناً بُرا ہے جو انھوں نے خود اپنے لیے آگے بھیجا جس سے اللہ اُن پر ناراض ہوا اور وہ

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔ اور اگر وہ اللہ پر اور نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر اور اُس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ایمان

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

لے آتے تو ان (کافروں) کو دوست نہ بناتے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اہلِ ایمان کی عداوت میں ضرور

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پائیں گے اور آپ اہلِ ایمان سے دوستی میں ضرور سب سے زیادہ قریب (ان لوگوں کو) پائیں گے جنھوں نے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذَا

کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیے کہ اُن میں علماء اور درویش ہیں اور یہ (اس لیے) کہ وہ تکبّر نہیں کرتے۔ اور جب

سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

وہ اُس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو آپ دیکھتے ہیں اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی ہوتی ہیں اِس لیے کہ وہ حق کو پہچان

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا

چکے ہیں وہ عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں (حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور ہمارے لیے کیا (وجہ) ہے کہ

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس حق پر جو ہمارے پاس آچکا ہے اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ داخل فرما دے۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ

تو اللہ نے اُنھیں اس قول کے بدلہ میں عطا فرمائے ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہی نیکی کرنے

ع ۱۱
۹

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا

والوں کا بدلہ ہے۔اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا (تو) یہی لوگ جہنم والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

ایمان والو! پاکیزہ چیزیں حرام نہ ٹھہراؤ جنھیں اللہ نے تمھارے لیے حلال فرمایا ہے اور حد سے نہ بڑھو بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

کو پسند نہیں کرتا۔ اور اُس میں سے کھاؤ جو رزق اللہ نے تمھیں دیا ہے حلال پاکیزہ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس پر تم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

ایمان رکھنے والے ہو۔اللہ تمھاری لایعنی (بے مقصد) قسموں پر مواخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ تمھارا اُن (قسموں) پر مواخذہ کرے گا جو تم نے پختہ ارادے

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

سے کھائی ہیں تو اُس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اُس اوسط درجہ کا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُنھیں لباس پہنانا

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ

یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے پھر جو یہ نہ پائے تو تین دن کے روزے (رکھے) یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو)

وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اِسی طرح اللہ اپنی آیات تمھارے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

بے شک شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب) ناپاک شیطانی کام ہیں لہٰذا ان سے بچو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک شیطان یہی چاہتا ہے کہ تمھارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعہ عداوت اور بغض ڈال دے

وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَطِيْعُوا

اور تمھیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے تو کیا تم (ان ناپاک چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟اور اللہ کی اطاعت کرو

اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) کی اطاعت کرو اور (نافرمانی سے) بچتے رہو پس اگر تم منھ پھیرے رہو تو جان لو کہ بے شک ہمارے رسول

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

(خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ذمہ تو صرف واضح طور پر (ہمارے احکام) پہنچا دینا ہے۔ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا

جو (حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) انھوں نے کھایا (پیا) جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے پھر ڈرتے

وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ع ١٢ / ٢

رہے اور (آنے والے حکم پر) ایمان لائے پھر ڈرتے رہے اور انھوں نے نیک کام کیے اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

اے ایمان والو! اللہ ضرور تمھیں آزمائے گا کسی قدر (اس) شکار سے جس تک تمھارے ہاتھ اور تمھارے نیزے پہنچ سکتے ہیں تا کہ اللہ ظاہر کر دے

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ کون اُس سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے پس جس کسی نے اِس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

احرام کی حالت میں تم شکار نہ مارو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارا تو (اس) کا بدلہ ہے مویشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے مارا

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ

تم میں سے دو عادل آدمی اُس کا فیصلہ کریں گے یہ قربانی ہوگی جسے کعبہ تک پہنچانا ہو گا یا اُس کا کفارہ مساکین کو کھانا کھلانا ہو گا یا

عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ

اُس کے بدلے روزے رکھنا ہوں گے تا کہ وہ اپنے کیے (کی سزا) کا مزہ چکھے اللہ نے وہ معاف فرما دیا جو پہلے ہو چکا اور جو دوبارہ ایسا کرے تو اللہ اُس

فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

سے انتقام لے گا اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔تمھارے لیے سمندر کا شکار اور اُس کا طعام حلال کر دیا گیا (یہ) تمھارے لیے اور

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

مسافروں کے فائدے کے لیے ہے اور تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو جس کے حضور

تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ

تمھیں جمع کیا جائے گا۔ اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام (امن اور بقا) کا ذریعہ بنایا ہے

وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْیَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ

اور حرمت والے مہینا کو اور حرم کو بھیجی ہوئی قربانیوں کو اور اُن جان وروں کو (بھی) جن کے گلوں میں (قربانی کی نشانی کے) پٹے بندھے ہوئے ہیں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۹۷﴾

(قابلِ احترام بنادیا) یہ اِس لیے ہے تاکہ تم جان لو بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَی الرَّسُوْلِ

جان لو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے اور بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا یَسْتَوِی

ذمہ تو صرف واضح طور پر (احکام کا) پہنچانا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ ناپاک

الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

اور پاک برابر نہیں ہیں اگرچہ ناپاک کی کثرت تمھیں بہت پسند آئے لہٰذا اے عقل مندو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ ع ۱۳ ۲

تم فلاح پاؤ۔ اے ایمان والو! اُن چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو اگر تمھارے لیے ظاہر کردی جائیں تو تمھیں بُری لگیں اور اگر

تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِیْنَ یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ

تم اُن کے بارے میں سوال کروگے جب قرآن نازل کیا جارہا ہے تو تمھارے لیے ظاہر کردی جائیں گی اللہ نے ان (گزشتہ سوالات) کو معاف فرما دیا

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت حِلم والا ہے۔ یقیناً تم سے پہلے ایک قوم نے اس قسم کے سوالات کیے تھے پھر وہ ان باتوں کی وجہ سے کافر ہوگئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِیْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِیْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ

اللہ نے (جانوروں میں) نہ کوئی بحیرہ مقرر کیا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ اللہ پر

عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ

جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اُس (قرآن) کی طرف جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور

اِلَی الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف تو وہ کہتے ہیں ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا (بھلا) اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ

لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ (کیا پھر بھی ان کی پیروی کریں گے؟) اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی ذمّے داری ہے تمھیں نقصان نہیں دے

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

سکتا جو گمراہ ہوا جب کہ تم (خود) ہدایت پر ہو اللہ (ہی) کی طرف تمھیں واپس جانا ہے پھر وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ

اے ایمان والو! تمھارے درمیان گواہی کا معاملہ اِس طرح ہو کہ جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے وصیّت کرتے وقت تم میں سے دو معتبر شخص ہوں

مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

(جو تمھاری وصیّت پر گواہ بنیں) یا تمھارے غیروں (یعنی غیر مسلموں) میں سے دوسرے دو ہوں اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تمھیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّ لَوْ

آپہنچے اِن دونوں کو نماز کے بعد روکو اگر تمھیں شک پڑ جائے تو وہ اللہ کی قسم اُٹھائیں کہ ہم اِس (گواہی) کے عوض کوئی مال نہیں لیں گے اگر چہ کوئی

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى

قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور ہم اللہ کی گواہی کو نہیں چھپائیں گے (اگر ہم ایسا کریں) تو یقیناً ہم گناہ گاروں میں سے ہوں گے۔ پھر اگر پتا چلے کہ وہ

اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

دونوں (گواہ جھوٹ بول کر) گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو اُن کی جگہ دو اور افراد کھڑے ہو جائیں اُن میں سے جن کا (جھوٹی گواہی کے ذریعہ) حق مارا گیا

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

ہے جو (میّت کے) قریب تر ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں (کہ) یقیناً ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے (اس گواہی

وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

میں) کوئی زیادتی نہیں کی (اگر ہم ایسا کریں) تو اُس وقت یقیناً ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ لوگ (شروع ہی میں) اُس

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ

کی صحیح طور پر گواہی دیں یا پھر وہ (اس بات سے) ڈریں کہ (جھوٹی گواہی کی صورت میں) لوٹائی جائیں گی قسمیں (میّت کے وارثوں کی طرف) ان کی

بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع

قسموں کے بعد اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور (قبول کرنے کی نیّت سے حکم) سُنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَوۡمَ يَجۡمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوۡلُ مَا ذَآ اُجِبۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا

(اس دن کا خوف کرو) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر پوچھے گا (تمھاری اُمّتوں کی طرف سے) تمھیں کیا جواب ملا رسول عرض کریں گے کہ

لَا عِلۡمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ نِعۡمَتِىۡ

ہمیں کوئی علم نہیں بے شک تو ہی غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (یہ واقعہ اس دن ہوگا) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ ابن مریم! تم اپنے اوپر

عَلَيۡكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذۡ اَيَّدْتُّكَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ۙ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ

وقف لازم

اور اپنی والدہ پر میری نعمت یاد کرو جب میں نے رُوح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ تمھاری مدد کی تم گھوارے میں اور بڑی عمر میں بھی لوگوں سے

وَكَهۡلًا ۚ وَاِذۡ عَلَّمۡتُكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۚ وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّيۡنِ

بات کرتے تھے اور جب میں نے تمھیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے

كَهَيۡـــَٔةِ الطَّيۡرِ بِاِذۡنِىۡ فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا فَتَكُوۡنُ طَيۡرًا ۢ بِاِذۡنِىۡ

گارے سے ایک پرندے کی سی صورت (کا پُتلا) بناتے تھے اور پھر تم اُس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے (اُڑتا ہوا) پرندہ بن جاتا تھا

وَتُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِىۡ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ ۚ

اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو میرے حکم سے اچھّا کر دیتے تھے اور جب تم میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ) نکال کھڑا کرتے تھے

وَاِذۡ كَفَفۡتُ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ

اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روک دیا تھا جب تم اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے تو اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ یہ تو کھُلے

اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ وَبِرَسُوۡلِىۡ ۚ قَالُوۡۤا

جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور (یاد کرو) جب میں نے حواریوں کے دل میں (یہ) ڈالا کہ مجھ پر اور میرے رسول (عیسیٰ علیہ السّلام) پر ایمان لاؤ تو انھوں

اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ

نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور (اے اللہ!) تُو گواہ رہ کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔ جب حواریوں نے کہا تھا اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کا رب ایسا

رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾

کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) ایک خوان اتار دے عیسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَنَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ

انھوں نے کہا ہم تو چاہتے ہیں کہ اُس میں سے کھائیں اور ہمارے دل (پوری طرح) مطمئن ہو جائیں اور ہم (مزید یقین کے ساتھ) جان لیں کہ آپ نے ہم

الربع

صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ

سے سچ کہا تھا اور ہم اِس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السّلام) نے عرض کیا اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان

عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ

سے (کھانے کا) خوان اُتار دے تا کہ وہ (دن) ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بن جائے اور ہمیں رزق عطا

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ

فرما اور تُو بہترین رزق دینے والا ہے۔اللہ نے فرمایا بے شک میں تم پر اس (خوان) کو نازل کرنے والا ہوں لیکن اِس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا تو

فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ع ١٥ ٥

بے شک میں اُسے ایسا عذاب دوں گا کہ تمام جہانوں میں سے ایسا عذاب کسی کو بھی نہیں دوں گا۔اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ ابنِ مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ کے سوا دو معبود بنا لو (عیسیٰ علیہ السّلام) عرض کریں گے تُو (ہر عیب سے) پاک ہے

مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَ وقف النبي صلى الله عليه وسلم

مجھے یہ لائق نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق ہی نہیں اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو تُو اُسے ضرور جانتا تُو جانتا ہے جو میرے دل میں

لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

پوشیدہ ہے اور میں تیری پوشیدہ باتوں کو نہیں جانتا بے شک تُو غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔میں نے اُنھیں وہی کہا تھا جس کا تُو نے مجھے حکم دیا

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ

تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے اور میں اُن پر گواہ تھا جب تک میں اُن میں رہا پھر جب تُو نے مجھے اُٹھا لیا تو

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ

تُو ہی اُن پر نگہبان تھا اور تُو ہر چیز پر گواہ ہے۔اگر تُو اُنھیں سزا دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

اور اگر تُو اُنھیں بخش دے تو بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچّوں کو اُن کا

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

سچ فائدہ دے گا اُن کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس (اللہ) سے

رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ

راضی ہوئے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں ہے (سب کی) بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ٥ ٦

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ کی آیات 8 تا 10، 38 تا 40، 48 تا 49 اور 83 تا 86 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كُوْنُوْا	تم ہو جاؤ	قَوّٰمِيْنَ	مضبوطی سے قائم رہنے والے	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	تمھیں ہرگز آمادہ نہ کرے	شَنَاٰنُ	دشمنی	اَقْرَبُ	زیادہ قریب
كَذَّبُوْا	انھوں نے جھٹلایا	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	جہنم والے	اَلسَّارِقُ	چور مرد
اَلسَّارِقَةُ	چور عورت	اَيْدِيَهُمَا	ان دونوں کے ہاتھ	نَكَالًا	عبرت ناک سزا
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی	مُهَيْمِنًا	نگران	شِرْعَةً	شریعت
مِنْهَاجًا	راستہ	تَرٰى	آپ دیکھتے ہیں	اَعْيُنَهُمْ	ان کی آنکھوں کو
تَفِيْضُ	بہ رہی ہوتی ہیں	اَلدَّمْعِ	آنسو	فَاكْتُبْنَا	پس ہمیں لکھ لے
نَطْمَعُ	ہم توقع رکھتے ہیں	اَثَابَهُمُ	انھیں بدلے میں عطا فرمائے گا	اَلْاَنْهٰرُ	نہریں
		اَلْمُحْسِنِيْنَ	نیکی کرنے والے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ (ب) سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

(ج) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ (د) سُوْرَۃُ الْعُقُوْدِ

(ii) اَلْمَآئِدَۃُ کا معنٰی ہے:

(الف) دسترخوان (ب) میز

(ج) کمرا (د) کرسی

(iii) آسمان سے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا گیا:

(الف) حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام سے (ب) حضرت داوٗد علیہ السّلام سے

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے (د) حضرت یحییٰ علیہ السّلام سے

(iv) تکمیلِ دین اور اتمام نعمت کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں (ب) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں

(ج) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں (د) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ میں

(v) قیامت تک کے لیے قابلِ عمل شریعت ہے:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی (ب) حضرت داوٗد علیہ السّلام کی

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی (د) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ کی روشنی میں تکمیلِ دین کا تذکرہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں فساد فی الارض اور چوری کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

(iii) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کن جانوروں کا گوشت کھانا حرام قرار دیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں مذکور خوشی اور رزق میں برکت کی دُعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کس طرح مسلمانوں کو بُرے اعمال سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا یَجْرِمَنَّکُمْ ....
- شَنَاٰنُ ....
- اَقْرَبُ ....
- کَذَّبُوْا ....
- اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸
- وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۳۸ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۹
- وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۳

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- چوری اور فساد فی الارض جیسے رزائل سے بچتے ہوئے دوسروں کو ان سے بچنے کی تلقین کریں۔
- جماعت کے کمرے میں سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔
- سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کی آیات 8 تا10، 38 تا40، 48 تا 49 اور 83 تا86 کا ترجمہ یاد کریں اور کاپی پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کی روشنی میں طلبہ کو قصاص کے احکام سے آگاہ کریں۔
- جماعت کے کمرے میں سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کروائیں۔
- سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ کی آیات 8 تا10، 38 تا40، 48 اور 49 اور 83 تا86 کا ترجمہ یاد کروائیں اور کاپی پر لکھوائیں۔
- طلبہ کو مکمل سورۃ کا ترجمہ پڑھائیں اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔